© rasailojaraid.com

جرس کارواں

مجلس عمل علماء اسلام کے امیر حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کی ہدایات

۳۱ جنوری کو دینی جماعتوں کے راہ نماؤں کا قومی کنونشن ہو گا

جمعۃ الوداع کے روز ملک بھر میں "یوم مطالبات" منایا جائے گا

علماء کرام اور دینی کارکنوں کی گرفتاریوں اور مقدمات کا جائزہ لینے کے لیے "پبلک انکوائری کمیٹی" قائم کر دی گئی

اہل حق کی دینی جماعتوں کے متحدہ محاذ "مجلس عمل علماء اسلام پاکستان" کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم نے مجلس عمل میں شامل جماعتوں کے سرکردہ راہ نماؤں اور دیگر علمی و دینی شخصیات کا "قومی کنونشن" ۳۱ جنوری ۹۹ء اتوار کو طلب کر لیا ہے جو صبح دس بجے سے عصر تک مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ میں ہو گا اور اس میں مجلس عمل کے مقاصد و اہداف کے حوالہ سے دینی جدوجہد کو از سر نو منظم کرنے کے لیے لائحہ عمل طے کیا جائے گا جبکہ اس سے قبل مجلس عمل کی مرکزی رابطہ کمیٹی کا اجلاس ۳۰ جنوری ہفتہ کو بعد نماز مغرب جامعہ قاسمیہ قاسم ٹاؤن گوجرانوالہ میں ہو گا جس میں "قومی کنونشن" کے ایجنڈے اور پروگرام کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت الامیر مدظلہ نے ملک بھر میں مجلس عمل سے وابستہ جماعتوں، علماء کرام، کارکنوں اور مراکز کو ہدایت کی ہے کہ جمعۃ الوداع کے موقع پر ۱۵ جنوری ۹۹ء کو "یوم مطالبات" منایا جائے۔ جمعۃ المبارک کے خطبات میں مجلس عمل کے مطالبات پر روشنی ڈالنے کے علاوہ خصوصی مجالس اور مذاکروں کا اہتمام کیا جائے اور جہاں مقامی حالات کی روشنی میں قابل عمل ہو نماز جمعہ کے بعد پر امن عوامی مظاہروں کا پروگرام بھی ترتیب دیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ اجتماعات، اخباری بیانات اور خطبات جمعہ میں مندرجہ ذیل مطالبات پر بطور خاص زور دیا جائے۔

- حکومت پاکستان امریکہ کی عالمی دہشت گردی اور اسلام دشمنی پر احتجاج کرتے ہوئے اس کے ساتھ سفارتی تعلقات پر نظر ثانی کرے اور اسلام اور پاکستان کے قومی مفادات کے خلاف امریکی مطالبات اور تجاویز کو یکسر مسترد کر کے قومی خود مختاری کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔
- قرآن و سنت کی دستوری بالادستی کے بل کو جلد از جلد سینٹ سے منظور کرایا جائے اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو قانونی شکل دے کر اسلامی نظام کے عملی نفاذ کا آغاز کیا جائے۔
- فرقہ وارانہ دہشت گردی کے اسباب و محرکات کی نشاندہی اور اس کی آڑ میں گرفتار کیے جانے والے علماء اور کارکنوں کے مقدمات کا جائزہ لینے کے لیے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں عدالتی کمیشن قائم کیا جائے اور بے گناہ افراد کو رہا کر کے جھوٹے مقدمات واپس لیے جائیں۔
- طالبان کی اسلامی حکومت کے خلاف امریکی دباؤ کو مسترد کرنے اور طالبان کی بھرپور حمایت و امداد کا دو ٹوک اعلان کیا جائے۔
- دینی مدارس کی آزادی اور خود مختاری کے خلاف کسی بھی کاروائی سے گریز کیا جائے۔ دریں اثنا حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر نے ملک بھر میں گرفتار علماء کرام اور دینی کارکنوں کے مقدمات اور تازہ ترین صورت حال کے بارے میں کوائف جمع کرنے اور ان کا جائزہ لینے کے لیے جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور کے خطیب اور مجلس عمل کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن مولانا عبد الرؤف فاروقی کی سربراہی میں "پبلک انکوائری کمیٹی" قائم کر دی ہے اور انہیں ہدایت کی ہے کہ "قومی کنونشن" تک مقدمات اور گرفتاریوں کے بارے میں کوائف جمع کر کے ان کا جائزہ لیں اور کنونشن میں رپورٹ پیش کریں تا کہ اس کی روشنی میں آئندہ لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔

بلا سود بنکاری کے حوالے سے شرعی عدالت میں دوبارہ پٹیشن غیر ضروری ہے

جمعیت علماء پاکستان (ن) کے صدر سینیٹر مولانا محمد عبد الستار خان نیازی نے کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے بلا سود بینکاری کے نفاذ کے لیے شرعی عدالت میں دوبارہ پٹیشن دائر کرنا اور تجاویز مانگنا غیر ضروری ہے۔ وزارت قانون کا یہ اقدام وزیر اعظم نواز شریف کے ہمارے ساتھ مذاکرات

© rasailojaraid.com